WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ط ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ(۷۸) كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ط لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ(۷۹)تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ
سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ(۸۰)وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مَااتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ(۸۱)لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُواالَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ط
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ(۸۲)

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ(۸۳)وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَ نَا مِنَ الْحَقِّ.
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ(۸۴)فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ(۸۵)وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ(۸۶)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ
وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ(۸۷)وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ(۸۸)لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْ
تُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ
تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ط فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَاحَلَفْتُمْ ط
وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(۸۹)

اور بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا وہ داوٗدؑ اور عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ کی زبانی بہ سبب گناہ ملعون ہوئے اور وہ حد سے بڑھے ہوئے تھے۔(78) وہ بُرے کام کرتے اور ایک دوسرے کو بُرے کاموں سے منع نہ کرتے تھے۔(79) تو نے دیکھا اکثر کافروں کے دوست اپنے نفس کے لیے بُری شے آگے بھیجتے ہیں جس پر اللہ غضب ناک ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔(80) اور اگر وہ اللہ، نبی اور قرآن پر ایمان لے آتے تو کافروں کو اپنا دوست نہ بناتے لیکن اُن کی اکثریت فاسق ہے۔(81) تم یہودیوں اور مشرکوں میں مسلمانوں کے خلاف شدید دشمنی پاؤ گے۔ اور عیسائیوں کے دل میں مسلمانوں کے لیے زیادہ محبت اور قربت پاؤ گے کیونکہ ان میں تکبر سے پاک عالم اور درویش ہیں۔(82) ☆☆

ساتواں پارہ : وَاِذَا سَمِعُوْا

اور جب رسول پر اتاری گئی کتاب کو انہوں نے سُنا تو تم نے دیکھا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا تھا۔ کہنے لگے اے ہمارے رب! ہم سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔(83) اللہ کی طرف سے کتاب آنے کے بعد پھر ہم کیوں نہ اللہ پر ایمان لائیں۔ اے ہمارے رب ہمیں صالح قوم کے ساتھ جنت میں داخل کر۔(84) اُن کے مانگنے پر اللہ نے انہیں جنت عطا کی جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ احسان کرنے والوں کا اجر ہے۔(85) جنہوں نے کُفر کیا اور ہماری آیات کو جُھٹلایا، وہی جہنمی ہوں گے۔(86) اے ایمان والو اُن طیبات کو حرام نہ ٹھہراؤ جنہیں اللہ نے تمہارے لیے حلال قرار دیا ہے۔ حد سے نہ بڑھو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(87) اگر تم مومن ہو تو اللہ کی دی ہوئی حلال اور پاک اشیاء کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو۔(88) اللہ تمہاری بے ہودہ قسموں پر تمہاری گرفت نہیں کرتا، مگر جب تم اپنی قسموں پر کھڑے ہو کر، قسم توڑتے ہو، تو تم پر کفارہ واجب ہو جاتا ہے، جو 10 مسکینوں (ناداروں) کو عام کھانا کھلانا یا لباس دینا، یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے۔ جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے۔ اور جب تم حلف اٹھا لو تو اپنی قسموں پر قائم رہو۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے۔ تا کہ تم شکر کرو۔(89)۔

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ(۹۰) اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ(۹۱)وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ(۹۲)لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ
اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ(۹۳)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ
تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ(۹۴)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ
مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ
ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ط عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ(۹۵)اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا
دُمْتُمْ حُرُمًا ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ(۹۶)جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ
وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْىَ وَالْقَلَآئِدَ ط ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ(۹۷)اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ(۹۸)مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ(۹۹)قُلْ لَّا يَسْتَوِى
الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ(۱۰۰)يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا
حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ط عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ(۱۰۱)قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ
ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ(۱۰۲)

اے مومنوں! شراب، جواء، استھان، قرعہ کے تیر یا پانسے، گندے شیطانی کام ہیں ان سے اجتناب کرو تا کہ تمہارا بھلا
ہو۔(90) شیطان چاہتا ہے کہ نشے اور جوئے سے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال کر تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے
بدظن کردے۔ تو پھر کیا تم منع ہو جاؤ گئے ۔(91) اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور شیطانی کاموں سے بچتے رہو۔ اگر تم بدل
گئے تو جان لو کہ ہمارے رسول کا کام تو بتا دینا تھا۔(92) نیکوکار مومنوں پر اس بات کا کوئی گناہ نہیں کہ انہوں نے جس سے
پرہیز کیا وہی کھالیا، پھر ایمان لائے، نیک اعمال کیے اور پرہیز گاری کی پھر ایمان لائے پرہیز گاری کی، اور احسان کیا، اللہ
محسنوں سے محبت رکھتا ہے۔(93) اے مومنوں! اللہ شکار کو تمہاری دسترس اور تمہارے نیزوں کی پہنچ میں دے کر تمہیں
آزمائے گا تا کہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے رب سے ڈرتا ہے۔ حد کے نفاذ کے بعد حد شکن کے لیے دردناک عذاب
ہے۔(94) اے مومنوں! احرام کی حالت میں شکار نہ کرو۔ جس نے جان بوجھ کر شکار کیا تو اِس کا بدلہ ایسے ہے جیسے اُس
نے کسی مویشی کو قتل کیا۔ اس کا ہدیہ تم میں سے دو منصف جو مقرر کردیں کعبہ تک پہنچایا جائے یا کفارہ ادا کرے جو مسکینوں کو
کھانا کھلانا ہے یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے تا کہ اپنے کئے کا مزہ چکھے۔ جو پہلے ہو چکا اللہ نے معاف کر دیا۔ جو اب
کرے گا تو اللہ اُس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ زبردست انتقام لینے والا ہے۔(95) تمہارے لیے آبی مخلوق کا شکار کرنا اور
کھانا حلال قرار دے دیا گیا اس میں تمہیں اور تمہارے مسافروں کو فائدہ ہے۔ تمہارے لیے حالت احرام میں خشکی کے
جانوروں کا شکار حرام کر دیا گیا ہے۔ اور اُس سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔(96)۔ اللہ نے کعبہ کو لوگوں
کے قیام کے لیے بیت الحرام بنایا ہے۔ اور حرمت والے مہینے اور قربانی اور پٹے والے جانور اور لٹکتی ہوئی گھنٹیاں۔ یہ اس
لیے کہ تم جان لو کہ آسمانوں اور زمین کی ہر شے اللہ کے علم میں ہے۔(97) جان لو کہ اللہ شدید العقاب بھی ہے اور غفور و رحیم
بھی ہے۔(98) رسول پر صرف بتا دینا فرض ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو۔(99) کہو،
ناپاک اور پاک برابر نہیں، اگرچہ ناپاک کی کثرت تجھے اچھی لگتی ہے۔ اے عقل مندو اللہ سے ڈرو تا کہ تمہارا بھلا
ہو۔(100) اے مومنوں! ایسی اشیاء کے بارے میں سوال نہ کرو جو اگر تمہیں بتا دیں تو تمہیں ناگوار لگیں۔ اگر تم نزولِ
قرآن کے وقت پوچھتے' تو کھول کر بتا دیتے۔ اللہ نے اُن سے درگزر کیا۔ اور اللہ بُردبار ہے۔(101) اس سے پہلے ایسی
باتیں اُن سے ایک قوم کر چکی ہے۔ پھر جب صبح ہوئی تو وہ اُس سے منکر ہو گئے۔(102)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مَـاجَعَلَ اللّٰهُ مِنْ م بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَاحَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى
اللّٰـهِ الْـكَـذِبَ ط وَاَكْثَـرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ(۱۰۳)وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى
الـرَّسُـوْلِ قَـالُـوْا حَسْبُـنَـا مَـا وَجَـدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَ نَا ط اَوَلَوْكَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا
يَهْتَدُوْنَ(۱۰۴)يٰٓاَيُّهَـا الَّـذِيْـنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ط اِلَى
الـلّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۱۰۵) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا
حَـضَـرَ اَحَـدَكُـمُ الْـمَـوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَاعَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ
ضَـرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ط تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ م بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ
بِـاللّٰـهِ اِنِ ارْتَبْتُـمْ لَا نَشْتَـرِىْ بِـهٖ ثَـمَـنًـا وَّلَوْ كَانَ ذَاقُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ
الْاٰثِـمِيْـنَ(۱۰۶)فَـاِنْ عُثِـرَ عَـلٰٓى اَنَّهُـمَـا اسْـتَـحَـقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ
اسْـتَـحَـقَّ عَـلَيْهِـمُ الْاَوْلَيٰـنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ(۱۰۷)ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌ
م بَـعْـدَ اَيْـمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ(۱۰۸)يَوْمَ يَجْمَعُ
الـلّٰـهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَا ذَآ اُجِبْتُمْ ط قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ(۱۰۹) اِذْ
قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ م اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
تُـكَـلِّـمُ الـنَّـاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَاِذْ
تَـخْـلُـقُ مِـنَ الـطِّيْـنِ كَهَيْـئَةِ الـطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًام بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْـرَصَ بِـاِذْنِـىْ وَاِذْ تُـخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ(۱۱۰)

اللہ نے بحیرہ، سائبہ اور نہ ہی وصیلہ اور حام کو معتبر ٹھرایا ہے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں اور اُن کی اکثریت بے عقل ہے۔(103) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے جو اللہ نے نازل کیا اُس کی طرف آ ؤ اور رسول کی طرف آ ؤ تو کہتے ہیں ہمارے لیے وہ کافی ہے جس پر ہمارے باپ دادا چلتے آئے چاہے اُن کے آباؤ اجداد کو کچھ بھی معلوم نہ ہو اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔(104) اے مومنوں! گمراہ ہونے سے ڈرو۔ جو گمراہ ہوا تو اُس نے اپنا ہی نقصان کیا۔ تمہیں اللہ کے پاس لوٹنا ہے۔ وہ تمہیں تمہارے اعمال جتلا دے گا۔(105) اے مومنو! آخری وصیت کا طریقہ یہ ہے کہ واصی اپنے دو معتبر رشتہ دار بطور گواہ لے لے یا مسافری میں مرنے والے واصی کی طرح مسجد سے نماز کے بعد دو گواہ مزید بنا لے جو بیان حلفی دیں ''اگر چہ ہمارا کوئی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، ہم اللہ کی خاطر، قلیل فائدے کے لیے اپنی شہادت تبدیل کریں گے نہ چھپائیں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم گناہگار ہوں''۔(106) اس طرح ایک طرف کے دونوں گواہان کے پلٹ جانے اور گناہ میں ملوث ہونے کی صورت میں دوسری طرف کے دونوں گواہان موجود ہوں گے جو کہیں گے ''ہماری شہادتیں پہلی شہادتوں سے زیادہ معتبر ہیں'' اس طرح زیادہ ممکن ہے کہ پہلے گواہان دوسرے گواہان کی طرف سے اپنی شہادتیں رد ہونے کے خوف سے ایمان داری سے شہادتیں دیں۔(107) اُس دن جب اللہ رسولوں کو جمع کرے گا اور اُن سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تو وہ کہیں گے(108) ہمیں معلوم نہیں تُو ہی پوشیدہ باتوں کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔(109) اے عیسیٰ ابن مریم! یاد کرو جب ہم نے روح القدس سے تمہاری مدد کر کے تم پر اور تمہاری والدہ پر احسان کیا۔ چھوٹی عمر سے بڑی عمر تک لوگوں کے لیے سراپا خطیب کیا۔ تمہیں کتاب وحکمت تورات وانجیل کا علم دیا۔ تم ہمارے حکم سے ماٹی سے پتلا اٹھاتے، روح پھونکتے تو وہ اڑنے لگتا جیسے وہ کوئی اڑنے والا پرندہ ہو۔ تم نادیدہ کو دیدہ ور (منزل) کر دیتے اور ازلی کوڑھوں کو رضا کار بنا دیتے، بن کے پتھر جو پڑے تھے سونی سونی راہ میں: جی اُٹھے وہ بانہہ آئی جب تُمہاری بانہہ میں۔ ہم نے بنی اسرائیل سے تمہیں محفوظ کیا۔ کافروں نے کہا یہ کھُلا جادو ہے۔(110)

(He moved stones to build the Rome)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذْ اَوْ حَیْتُ اِلَی الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْھَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ (۱۱۱)اِذْ
قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ھَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّکَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ ط قَالَ
اتَّقُوااللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ(۱۱۲)قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّأْکُلَ مِنْھَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا
وَنَکُوْنَ عَلَیْھَا مِنَ الشّٰھِدِیْنَ(۱۱۳)قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ
السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ(۱۱۴)قَالَ اللّٰہُ
اِنِّیْ مُنَزِّلُھَا عَلَیْکُمْ فَمَنْ یَّکْفُرْ بَعْدُ مِنْکُمْ فَاِنِّیْٓ اُعَذِّبُہٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُہٗٓ اَحَدًا مِّنَ
الْعٰلَمِیْنَ(۱۱۵)وَاِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَ اَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰھَیْنِ مِنْ
دُوْنِ اللّٰہِ ط قَالَ سُبْحٰنَکَ مَا یَکُوْنُ لِیْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ بِحَقٍّ ط اِنْ کُنْتُ قُلْتُہٗ فَقَدْ عَلِمْتَہٗ
تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِکَ ط اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ(۱۱۶)مَا قُلْتُ لَھُمْ اِلَّا
مَآ اَمَرْتَنِیْ بِہٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ رَبِّیْ وَ رَبَّکُمْ وَکُنْتُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْھِمْ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ
کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْھِمْ ط وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ(۱۱۷)اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُکَ
وَاِنْ تَغْفِرْلَھُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ(۱۱۸)قَالَ اللّٰہُ ھٰذَا یَوْمَ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُھُمْ ط
لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ط رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ط ذٰلِکَ
الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ(۱۱۹)لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ(۱۲۰)

سورۃ الانعام ... مکی سورة

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ
یَعْدِلُوْنَ(۱)

جب میں نے حواریوں کو وحی کی، ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر تو انہوں نے کہا ہم ایمان لے آئے اور گواہ رہیں کہ ہم
مسلمان ہوئے۔(111) اور جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارے رب میں یہ بھی طاقت ہے کہ آسمان
سے ہمارے لیے دسترخوان نازل کردے۔ اُس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم ایماندار ہو۔(112)۔انہوں نے کہا ہم اُس
میں سے کھانا چاہتے ہیں تاکہ ہمارے دلوں کو اطمینان ہو جائے اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا اور ہم آپ پر
شاہد بن کر رہیں۔(113) عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے ہمارے رب ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما تاکہ ہمارے پچھلوں
اور اگلوں کی عید ہو جائے اور تیری طرف سے نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا کر کہ تو سب سے بہتر رزق دینے والا
ہے۔(114) اللہ نے کہا میں بے شک تم پر وہ نازل کر دوں گا۔لیکن جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا تو میں ایسا
عذاب دوں گا جیسا تمام جہان میں کسی کو نہ دیا ہوگا۔(115) اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تم نے لوگوں سے
کہا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو معبود بنالو۔ کہا تیری ذات پاک ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں وہ کہوں جو میرے
لیے مناسب نہیں۔ اگر میں نے کہا ہوتا تو تیرے علم میں ہوتا۔ تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور مجھے معلوم نہیں جو تیرے
دل میں ہے۔ بے شک تو غیب کا بہت علم رکھنے والا ہے۔(116) میں نے انہیں وہ کچھ نہیں کہا جو تم نے مجھے کہنے کا حکم
نہیں دیا۔ یہ کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور میں اُن پر گواہ تھا' جب تک میں اُن میں رہا اور جب تو نے
مجھے وفات دی تو تو اُن کا رقیب تھا اور تو ہر شے پر گواہ ہے۔(117) اگر تُو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر
تُو بخش دے تو تُو زبردست حکمت والا ہے۔(118) اللہ نے کہا آج کا دن صادقوں کے لیے نفع کا دن ہے۔ اُن کے لیے
ایسی جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن پر راضی اور وہ اللہ پر راضی۔ یہ بہت بڑی
کامیابی ہے۔(119) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے سب کا مالک اللہ ہی ہے اور وہ ہر شے پر قادر
ہے۔(120)

(٦)......سورۂ الانعام

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

تعریف اللہ کی جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ظلمت و نور بنایا۔ پھر اپنے رب کے منکر رب کا بدل ڈھونڈتے ہیں(1)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

هُوَالَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ(۲)وَهُوَاللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَهْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا
تَکْسِبُوْنَ(۳)وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا کَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ(۴)فَقَدْ کَذَّبُوْا
بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ط فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ(۵)اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَکِّنْ لَّکُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا
وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَکْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ م بَعْدِهِمْ قَرْنًا
اٰخَرِیْنَ(٦)وَلَوْنَزَّلْنَا عَلَیْکَ کِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ(۷)وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَکٌ ط وَلَوْاَنْزَلْنَا مَلَکًا لَّقُضِیَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا
یُنْظَرُوْنَ(۸)وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَکًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَیْهِمْ مَّا یَلْبِسُوْنَ(۹)وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ
بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِکَ فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ(۱۰)قُلْ سِیْرُوْا فِی
الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُکَذِّبِیْنَ(۱۱)قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
قُلْ لِّلّٰهِ کَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ط لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ط اَلَّذِیْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ(۱۲)وَلَهٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ط وَهُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ(۱۳)قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ط قُلْ
اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ(۱۴)قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ
عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ(۱۵)مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ط وَذٰلِکَ الْفَوْزُ
الْمُبِیْنُ(۱٦)وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ط وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَهُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ(۱۷)وَهُوَالْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ط وَهُوَالْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ(۱۸)

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ایک خاص مدت کے لیے زندگی دی۔ اور ایک خاص وقت قیامت کا اُس
کے ہاں مقرر ہے پھر بھی تمہیں اُس پر شک ہے۔(2) آسمانوں وزمین میں ایک اللہ تمہاری مخفی وعیاں کا واقف
ہے۔تمہاری کمائی کا رازداں ہے۔(3) اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے کوئی آیت ایسی نہیں آئی جس پر انہوں نے
صرفِ نظر نہ کیا ہو(4) جب اُن کے پاس حق آ گیا تو انہوں نے حقیقت کو ماننے سے انکار کر دیا۔ جلد اُن کے پاس وہ
حقیقت آجائے گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(5) کیا انہیں نظر نہیں آتا کہ ہم نے دنیا میں تم سے قبل تم سے زیادہ مضبوط
قوموں کو ہلاک کر دیا۔ ہم نے آسمان سے اُن پر موسلا دھار بارش برسائی۔ اور نہریں بنائیں جو اُن کے نیچے بہتی تھیں۔ پھر
ہم نے انہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور اُن کی جگہ دوسری قوموں کو کھڑا کر دیا۔(6) اگر ہم آپ پر کاغذ پر
لکھی کتاب نازل کر دیتے تو مُنکر ہاتھوں سے چھو کر کہتے یہ تو ''سحر مبین'' ہے۔(7) اور کہتے، اُن پر فرشتہ کیوں نہیں اُتارا
گیا۔ اور اگر ہم فرشتہ اتار دیتے تو ضرور کام تمام ہو جاتا۔ پھر وہ کہیں نظر نہ آتے۔(8) اگر ہم رسول کو فرشتہ بنا دیتے تو ضرور
انسانی شکل میں بناتے تو وہ پھر بھی ضرور پہلے کی طرح اُس پر شک کرتے۔(9) آپ سے قبل بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا جا
چکا ہے اور اُن مذاق اُڑانے والوں پر وہی بات سچ ہو کر رہی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔(10) کہہ دو دنیا میں پھر کر دیکھ لو
جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔(11)۔ بتاؤ، آسمانوں اور زمین میں موجود ہر شے کس کی ہے؟ کہہ دو، اللہ ہی کی ہے۔ اس
نے اپنے اوپر رحمت کرنا لکھ لیا ہے۔ وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں ہونا
چاہیئے۔ زیاں کار، ایمان نہیں لاتے۔(12) رات اور دن میں جو ٹھہراؤ ہے وہ اُسی کا ہی، اور وہ سنتا، جانتا ہے۔(13)
کہو، کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا دوست بنا لوں؟ وہ اللہ جو ارض وسماوات کا خالق ہے؛ اور وہ اللہ جو کھانا کھلاتا ہے کھانا
مانگتا نہیں۔ کہو، مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اسلام لانے میں پہل کروں اس سے پہلے کہ میں مشرک ہو جاؤں۔(14) کہو، مجھے
ڈر ہے کہ میرے گناہ مجھے قیامت کے دن میرے رب کے عذاب میں مبتلا نہ کر دیں۔(15) جو اُس دن کے عذاب سے
بچ گیا تو بے شک اُس پر اللہ کی رحمت ہوگئی اور یہ کھلی کامیابی ہے۔(16) اور اگر اللہ عذاب دینے کے لیے پکڑ لے تو کوئی
چھڑانے والا نہیں اور اگر بھلائی کے لیے روک لے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(17) اور وہ اپنے بندوں پر مکمل اختیار رکھتا ہے
اور وہ دانا اور باخبر ہے۔(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ط قُلِ اللّٰهُ شَهِیْدٌ م بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ
لِاُنْذِرَکُمْ بِهٖ وَ مَنْ م بَلَغَ ط اَئِنَّکُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ط قُلْ لَّآ اَشْهَدُ قُلْ اِنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ(۱۹)اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ
اَبْنَآءَ هُمْ م اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ(۲۰)وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ
کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ط اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ(۲۱)وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ
اَشْرَکُوْٓا اَیْنَ شُرَکَآؤُکُمُ الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ(۲۲)ثُمَّ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
رَبِّنَا مَا کُنَّا مُشْرِکِیْنَ(۲۳)اُنْظُرْ کَیْفَ کَذَبُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا کَانُوْا
یَفْتَرُوْنَ(۲۴)وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْکَ وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ط وَاِنْ یَّرَوْا کُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْکَ یُجَادِلُوْنَکَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ(۲۵)وَهُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ وَیَنْئَوْنَ عَنْهُ وَاِنْ یُّهْلِکُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
یَشْعُرُوْنَ(۲۶)وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُکَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَکُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ(۲۷)بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا کَانُوْا یُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ط وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ
لَکٰذِبُوْنَ(۲۸)وَقَالُوْٓا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ(۲۹)وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلٰی
رَبِّهِمْ ط قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ط قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ
تَکْفُرُوْنَ(۳۰)قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا
یٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا وَهُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ ط اَلَا سَآءَ مَا
یَزِرُوْنَ(۳۱)وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ط وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ط
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(۳۲)قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُکَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا یُکَذِّبُوْنَکَ وَلٰکِنَّ الظّٰلِمِیْنَ
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ(۳۳)

پوچھو، کس شے کی گواہی بڑی ہے؟ کہو، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے اور یہ قرآن مُجھ پر وحی کیا گیا تا کہ میں اس سے تمہیں ڈراؤں ۔اور جس جس کو پتہ چل گیا ہے کیا وہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے؟ تم کہو، میں تو ایسی گواہی نہیں دیتا۔ کہو، بے شک وشبہ وہ واحد معبود ہے۔ اور میں تُمہارے شرک سے بری ہوں ۔(19) جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اُسے اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے (گلے لگاتے) ہیں۔ زیاں کار، نہیں مانتے۔(20) اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا' جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء باندھا، یا اللہ کی آیات کو جھٹلایا۔ اللہ ظالموں کا بھلا نہیں کرتا۔(21) اور جس دن ہم سب مُشرکوں کو اکٹھا کریں گے اور کہیں گے، اب تمہارے شریک کہاں ہیں جنہیں تم اپنا خدا سمجھتے تھے۔(22) جب اُن کا فتنہ فرو ہو چکا ہوگا تو وہ کہیں گے، ہمیں اپنے رب کی قسم ہم مُشرک نہ تھے۔(23) دیکھو، کیسے اپنی جانوں پر جھوٹ بولتے ہیں۔ اُن سے اُن کا جھوٹ کھو گیا۔(24) ہم نے کافروں کے دلوں اور کانوں پر پردے ڈال دیئے کہ وہ آپ کی بات سن کر بھی نہ سمجھیں؛ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بھی نہ مانیں؛ آپ سے ملیں تو جھگڑیں اور کہیں یہ قدیم قصے ہیں،(25) ہمیں یہ قصے نہ سناؤ۔ وہ اُن قصوں سے بھاگتے ہیں اور یوں خود کو ہی ہلاک کرتے ہیں، لیکن انہیں سمجھ نہیں۔(26) اور تو نے دیکھا جب انہیں آگ پر ٹھہرایا گیا تو کہنے لگے، کاش ہمیں دوبارہ زندگی مل جائے تو ہم کبھی اپنے رب کی آیات نہ جھٹلائیں اور مومن بن کر زندگی گزاریں۔(27) اس بات سے اُن کا جھوٹ پکڑا گیا جو وہ ساری زندگی بولتے رہے۔ اگر انہیں دوبارہ زندگی دے کر دنیا میں بھیج دیا جائے تو وہ پہلے والی کفر کی زندگی گزاریں گے۔ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔(28) اور کہتے ہیں، یہ تو صرف دنیاوی زندگی ہے۔ ہمیں ایک بار مر کر دوبارہ نہیں اٹھنا۔(29) تم نے دیکھا جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے گئے اور رب نے اُن سے پوچھا، بتاؤ اب کیا یہ سچ نہیں ہے؟ بولے، ہاں سچ ہے۔ کہا، اب انکار کی سزا پاؤ۔(30) خسارے میں رہے وہ، جنہوں نے اللہ سے ملاقات کو جھوٹ جانا، حتیٰ کہ اُن پر بے خبری میں وقت آ پہنچا۔ کہنے لگے، افسوس ہم سے قصور ہو گیا۔ وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں؛ ایک بھاری بوجھ۔(31) اور دنیاوی زندگی کیا ہے؟ محض ایک کھیل تماشا اور آخرت متقیوں کے لیے بہتر ہے۔ پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔(32) ہمیں معلوم ہے آپ کو اُن کی بات رنجیدہ کرتی ہے۔ وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ وہ ظالم تو اللہ کی آیات کو جُھٹلاتے ہیں (حقیقتوں کو جھٹلاتے ہیں)۔(33)

WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM WELCOME TO QURANKIPUKAR·COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِۍ الْمُرْسَلِيْنَ (۳۴)وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْسُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ط وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ(۳۵)اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ط
وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ(۳٦)وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ
عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(۳۷)وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَاطٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ
بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ط مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
يُحْشَرُوْنَ(۳۸)وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ط مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ط
وَمَنْ يَّشَاْيَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ(۳۹)قُلْ اَرَءَ يْتَكُمْ اِنْ اَتٰكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ
السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۴۰)بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ
اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ(۴۱)وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ(۴۲) فَلَوْلَاۤ اِذْجَآءَ هُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(۴۳) فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَىْءٍ
ط حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ (۴۴)فَقُطِعَ دَابِرُالْقَوْمِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۴۵)قُلْ اَرَءَ يْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ط اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ
يَصْدِفُوْنَ(۴٦)قُلْ اَرَءَ يْتَكُمْ اِنْ اَتٰكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْجَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّاالْقَوْمُ
الظّٰلِمُوْنَ(۴۷)

آپ سے قبل بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا ہے۔ پھرانہوں نے صبر کیا اُس بات پر جس پر انہیں جھٹلایا اور ستایا گیا، حتیٰ کہ اُنہیں
ہماری مدد پہنچ گئی۔ اور اللہ کی بات بدلنے والی نہیں۔ اور آپ کو رسولوں کا حال معلوم ہو چکا ہے۔(34) اگر آپ کو اُن کی بے
اعتنائی گراں گزرتی ہے تو زمین میں سرنگ لگا لو، یا آسمان میں سیڑھی لگا لو اور اللہ سے اُن کے پاس کوئی آیت لے آو۔ اللہ
چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ آپ نا سمجھوں کی سی باتیں نہ کریں۔(35) مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں۔ اللہ انہیں
موت سے اٹھائے گا اور وہ اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔(36) وہ کہتے ہیں، اُن کے رب کی طرف سے اُن پر کوئی
آیت کیوں نہیں اتاری گئی۔ آپ فرما دیجئے، اللہ آیت بھی نازل کر سکتا ہے، لیکن اُن میں سے زیادہ تر لوگ بے علم
ہیں۔(37) زمین پر چلنے والی مخلوق اور آسمان میں اُڑنے والے پرندے تمہاری طرح امتیں ہیں جن کا ہم نے کتاب میں
ذکر کر دیا ہے۔ وہ سب اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔(38) ہماری آیات کو جھٹلانیوالے بہرے اور گونگے
ہیں۔ اندھیروں میں رہتے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔(39)
آپ فرما دیجئے کیا تم نے نہیں دیکھا جب تم پر اللہ کا عذاب آئے یا بُرا وقت آجائے تو کیا اُس وقت تم اللہ کے سوا کسی اور کو
پکارو گے اگر تم سچے ہو۔(40) بلکہ تم اُس وقت اللہ ہی کو پکارتے ہو۔ پھر اگر اللہ چاہے تو وہ تمہیں اُس تکلیف سے آزاد کر
دیتا ہے جس کے لیے تم اُسے پکارتے ہو۔ اُس وقت تم بھول جاتے ہو اُن شریکوں کو جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہرایا کرتے
ہو۔(41)۔ ہم نے آپ سے قبل کی امتوں پر رسول بھیجے۔ اُن امتوں کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کر دیا تا کہ وہ گڑگڑا کر معافی
مانگیں۔(42) پھر جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے گڑگڑا کر معافی کیوں نہیں مانگی؟ اُن کے دل سخت ہو گئے۔
شیطان نے اُن کے اعمال ان کے لیے خوبصورت بنا دیئے۔(43) پھر جب وہ اپنی نصیحت بھول گئے (معافی مانگنے کی) جو
انہیں کی گئی تھی تو ہم نے اُن پر ہر شے کے دروازے کھول دیئے۔ جب وہ ہماری عطا پر خوش ہو گئے تو ہم نے انہیں اچانک
پکڑ لیا۔ پھر وہ بجھ کر رہ گئے۔(44) اور ہم نے ظالموں کی جڑ کاٹ دی۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں
کا پروردگار ہے۔(45) آپ کہو، دیکھو، اگر اچانک اللہ تمہاری سماعتوں اور بصارتوں کو پکڑ لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا
دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں واپس دلا سکتا ہے۔ دیکھو، ہم کیسے آیات کا استعمال کرتے ہیں۔ پھر وہ
کنارہ کرتے ہیں۔(46) آپ کہو، دیکھو، اگر اچانک اُن پر اللہ کا خفیہ یا ظاہرہ عذاب آئے تو کیا ظالموں کے سوا دیگر کو
ہلاک کریگا؟(47)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ
يَحْزَنُوْنَ(۴۸)وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ(۴۹)قُلْ لَّآ اَقُوْلُ
لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ مَلَكٌ ط اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اِلَىَّ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ط اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ(۵۰)وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ
اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِىٌّ وَّ لَاشَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ(۵۱)وَلَا تَطْرُدِ
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ط مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَىْءٍ
وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَىْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ(۵۲)وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ م بَيْنِنَا ط اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
بِالشّٰكِرِيْنَ(۵۳)وَاِذَاجَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءً ام بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ م بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ(۵۴)وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ(۵۵)قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ
اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ(۵۶) قُلْ اِنِّىْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ط مَا عِنْدِىْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ط اِنِ
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ(۵۷)قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِىْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
لَقُضِىَ الْاَمْرُ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكُمْ. وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ(۵۸)وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا
هُوَ ط وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَاوَلَاحَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّ لَايَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ(۵۹)

اورہم نے رسولوں کوخوشی کی خبر سنانے اورڈرانے والے بنا کر بھیجا۔جس نے ایمان قبول کیااوراپنی اصلاح کرلی تو اُسے ڈر
ہوگا نہ غم۔(48) اورجنھوں نے ہماری آیات کوجھٹلایاانہیں اُن کی نافرمانی کا عذاب ہوگا۔(49) آپ کہہ دیجیے، میں تم
سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کےخزانے ہیں اور مجھے غیب کا علم ہے اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں ۔
مگر میں اُس کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے۔کہو! کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہے۔پھر تم غور کیوں
نہیں کرتے ۔(50) اوراس سے اُنہیں ڈرائیں جنہیں اپنے رب کے پاس جمع کیے جانے کا خوف ہے۔اُن کا اُس کے سوا
کوئی دوست اورشفاعت کرنے والانہیں۔یہ ڈرانا اس لیے ہے تا کہ وہ پرہیزگار ہوجائیں۔(51) اوراُنہیں نہ آگے چلا
جواپنے رب کوصبح وشام پکارتے ہیں۔وہ اللہ کی توجہ چاہتے ہیں، جواُن کے حساب میں کچھ آپ کی طرف ہے۔اورآپ
کے حساب میں کچھ اُن کی طرف ہے۔شاید آپ اس خیال سے انہیں آگے ہانک دیں اور یوں آپ کا شمار بے
انصافوں میں ہوجائے۔(52) اوراسی طرح ہم نے بعضوں کوبعض سے آزمایا کہ انہوں نے کہا' کیا یہ وہی ہیں جن پر اللہ
نے ہم سب سے زیادہ فضل کیا؟ کیا اللہ شکرگزاروں کونہیں پہچانتا تھا؟(53) اور جب آپ کے پاس ہماری آیات ماننے
والے آئیں تو انہیں کہو! آپ پر سلام ہو۔آپ کے رب نے اپنے اوپر آپ پر رحمت کرنا لکھ لیا ہے۔جوکوئی تم میں
سے نادانی میں کوئی برائی کرلے اور پھر برائی کرنے کے بعد توبہ کرے اوراپنی اصلاح کرے تو وہ مغفرت کرنے والا
رحم کرنے والا ہے۔(54) اوراسی طرح ہم اپنی آیات کھولتے ہیں تا کہ مجرموں کی راہ الگ ہوجائے۔(55) کہو!
مجھے منع ہوا ہے کہ میں اُن کی پرستش کروں جنہیں تم اللہ کے سواپکارتے ہو۔کہو! میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا
اگر میں ایسا کروں تو گمراہ ہوجاؤں گا۔(56) کہو! میں اپنے رب کی واضح راہ پر ہوں اور تم نے اس سے بہت جلد
انکار کیا۔میرے پاس وہ نہیں جس کی تم جلدی کرتے ہو۔حکم صرف اللہ کا ہے۔وہ حق کو کھولتا ہے اور وہ بہتر فیصلے
کرتا ہے۔(57) کہو! اگر میرے پاس وہ (قیامت) ہوتی جس کی تم جلدی کرتے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان
ضروربات ختم ہوچکی ہوتی۔اوراللہ ظالموں کو جانتا ہے۔(58) اوراُس کے پاس غیب کی چابیاں ہیں جنہیں اُس کے
سوا کوئی نہیں جانتا۔اوراُسے خشکی وتری میں پائی جانے والی ہر شے کا علم ہے۔اُس کے علم کے بغیر کوئی پتہ (درخت
سے) نہیں جھڑتا اور کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں سے نہیں اُگتا۔اورکوئی ہرا اور سوکھا نہیں جس کا ذکر کتابِ مبین
میں نہ ہو۔(59)۔

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۶۰)وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ(۶۱)ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ(۶۲)قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ(۶۳)قُلِ اللّٰهُ
يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ(۶۴)قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ط
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ(۶۵)وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ط قُلْ
لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ(۶۶)لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ(۶۷)وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ
يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ط وَ اِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ(۶۸)وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ
حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ(۶۹)وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ م بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ
وَّلَا شَفِيْعٌ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ
شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ م بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ(۷۰)قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا
يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ
حَيْرَانَ لَهٗ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۷۱)

اور وہی ہے جو تمہیں رات کو وفات (سُلا) دیتا ہے اور دن کی کمائی جانتا ہے۔ پھر وہ تمہیں قیامت کے وقتِ مقررہ پر نیند
سے اٹھائے گا۔ پھر اسی کی طرف تمہاری واپسی ہوگی۔ پھر وہ تمہیں جتلائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔(60) اور وہ اپنے
بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ تم پر محافظ بھیجتا ہے تا کہ جب تم میں سے کسی کو موت آجائے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)
اُسے اپنے بازوؤں میں بھر لیں اور وہ غلطی نہیں کرتے۔(61) پھر وہ اللہ کی طرف پہنچائے جائیں گے جو بالحق اُن کا مالک
ہے۔ سن لو اُسی کا حکم چلتا ہے اور وہ تیزی سے حساب لینے والا ہے۔(62) کہو! تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں سے کون
بچاتا ہے؟ وہی جسے تم گڑگڑا کر رو رو کر چھپ چھپ کر پکارتے ہو۔ کہتے ہوئے اللہ اگر ایک بار اس سے ہمیں بچا لے تو ہم
شکر گزاروں میں ہو جائیں گے۔(63) کہو! وہ اللہ ہے جو تمہیں اس سے اور تمام تکلیفوں سے نجات دیتا ہے۔ پھر تم ہی ہو
جو اُس کا شریک ٹھہراتے ہو۔(64) کہو! وہ تم پر اوپر سے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے عذاب لانے یا تمہیں فرقوں کا
لباس پہنانے اور آپس میں لڑانے کی قدرت رکھتا ہے۔ دیکھ! ہم کیسے آیات استعمال کرتے ہیں شاید کہ وہ سمجھ جائیں۔
(65) اور تمہاری قوم نے سچ کو جھٹلایا۔ کہو! میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔(66) ہر بات کا وقت ہوتا ہے، جس پر وہ وقوع پذیر
ہوتی ہے۔ اور تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا۔(67) اور جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر جھگڑنے لگے ہیں تو اُن پر
دھیان نہ دو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات کا ذکر شروع کر دیں۔ اور اگر شیطان تمہیں بھُلا دے تو یاد آنے پر تم ظالموں
کے ساتھ نہ بیٹھو۔(68) اور اپنے حساب سے کچھ ڈرنے والے، ذکر کریں تا کہ وہ متقی ہوں۔(69)۔ اور چھوڑ دو انہیں
جنہوں نے اپنا دین کھیل تماشہ بنا لیا اور اُس میں اپنی دنیاوی زندگی ڈبو دی۔ اور اس سے نصیحت دے کہ کوئی اپنی کمائی کی وجہ
سے پھنس نہ جائے۔ اُس کا اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور شفاعت کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ بدلہ دے تو اُس سے سارے
بدلے قبول نہ ہوں۔ یہ وہی ہیں جو اپنے اعمال پر پکڑے گئے۔ انکے کفر کی وجہ سے ان کے لیے کھولتا ہوا پانی اور المناک
عذاب ہے۔(70) کہو! کیا اللہ کو چھوڑ کر ہم اوروں کو پکاریں جو ہمیں فائدہ دے سکتے ہیں نہ نقصان۔ اور ہم اللہ کی ہدایت
پانے کے بعد اپنے قدموں پر پلٹ جائیں جیسے کسی کو شیطان نے زمین میں حیران کر دیا ہو، اور اُسے اُس کے دوست راہ
ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ۔ کہو! اللہ کی راہ ہی اصل راہ ہے۔ اور ہمیں حکم ہوا ہے کہ ہم تمام جہانوں
کے رب کے آگے سرِ تسلیم خم کریں۔(71)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ط وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ(۷۲)وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ط قَوْلُهُ الْحَقُّ ط وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِی
الصُّوْرِ ط عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ(۷۳)وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۷۴)وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِيْمَ
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ(۷۵)فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ
هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ(۷۶)فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّاۤ اَفَلَ
قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ(۷۷)فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا
رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ(۷۸)اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ
لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ(۷۹)وَحَآجَّهُ قَوْمُهُ ط قَالَ
اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنِ ط وَلَاۤ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّیْ شَيْئًا ط وَسِعَ
رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ(۸۰)وَكَيْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ
اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ط فَاَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ(۸۱)اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْۤا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ(۸۲)وَتِلْكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَيْنٰهَاۤ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰی قَوْمِهٖ ط نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ط اِنَّ
رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ(۸۳)وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ط كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِی
الْمُحْسِنِيْنَ(۸۴)وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰی وَعِيْسٰی وَاِلْيَاسَ ط كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ(۸۵)وَاِسْمٰعِيْلَ
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَ لُوْطًا ط وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِيْنَ(۸۶)

نماز قائم کرواور اسی سے ڈرواور اسی کی طرف تمہیں جمع کیا جائے گا۔(72) وہی ہے جس نے برحق ارض وسماوات پیدا
کیئے۔جس دن وہ کُن کہے گا تو ہو جائے گا۔اُس کی بات حق ہے۔جس دن وہ صور میں پھونکے گا تو اسی کی بادشاہت ہو
گی۔وہ غیب وحاضر کا جاننے والا ہے۔وہ دانا اور باخبر ہے۔(73) اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو
بُتوں کو معبود سمجھتا ہے۔میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔(74) اور اس طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں
اور زمین کی سلطنتیں دکھا دیں تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو جائے۔(75) پھر جب اُس پر ایک رات اندھیری آئی تو
اُس نے ایک ستارہ دیکھ کر کہا یہ میرا رب ہے۔پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا میں چھپ جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
(76) پھر جب چمکتا چاند دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے۔پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ
دی تو میں ضرور گمراہ ہو جاؤں گا۔(77) پھر جب روشن سورج کو دیکھا تو کہا، یہ میرا رب ہے۔یہ بڑا ہے۔پھر جب وہ بھی
غروب ہو گیا تو کہا، اے قوم تم جنہیں شریک ٹھہراتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں۔(78) میں اپنا چہرہ یکسو ہو کر صرف اُس
کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمان اور زمین بنائے۔اور میں مُشرک نہیں ہوں۔(79) اُس کی قوم اُس سے جھگڑ پڑی۔
کہا، کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔اُس نے مجھے ہدایت دے دی اور تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو میں
تمہارے اُن شریکوں سے نہیں ڈرتا۔مگر یہ کہ جو میرا رب چاہے۔ہر شے میرے رب کے احاطہ علم میں ہے۔پھر تم کیوں
تذکرہ نہیں کرتے۔(80) اور میں تمہارے شریکوں سے کیوں ڈروں جب کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے
جس پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔اب دونوں فریقوں میں سے کون حق کے ساتھ پُر امن رہے؟ اگر تم سمجھدار
ہو۔(81) مومن جنہوں نے اپنے ایمان میں ظلم کی آمیزش نہیں کی، انہی لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ
ہیں۔(82) اور یہ ہماری آیات کی دلیل ہے جو ہم نے ابراہیمؑ کو اُس کی قوم پر دی۔ہم جسے چاہتے ہیں اُس کے درجے بلند
کر دیتے ہیں۔بے شک تیرا رب دانا وعالم ہے۔(83) اور ہم نے اُسے اسحاقؑ ویعقوبؑ عطا کئے۔سب کو ہم نے ہدایت
دی اور ہم نے نوح کو اِس سے قبل ہدایت دی اور اُس کی اولاد میں داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ھارونؑ
کو ہدایت دی۔اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزاء دیتے ہیں۔(84) اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاس کو
ہدایت دی سب ہی صالح ہیں۔(85) اور اسماعیلؑ اور یسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ اور سب کو ہم نے جہانوں پر فضیلت دی(86)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمِنۡ اٰبَآءِ هِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَاِخۡوَانِهِمۡ وَاجۡتَبَيۡنٰهُمۡ وَهَدَيۡنٰهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ(۸۷)ذٰلِكَ
هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ط وَلَوۡاَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ(۸۸)اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ فَاِنۡ يَّكۡفُرۡ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدۡ
وَكَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا لَّيۡسُوۡا بِهَا بِكٰفِرِيۡنَ(۸۹)اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰهُمُ اقۡتَدِهۡ ط قُلۡ لَّآ
اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ط اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡعٰلَمِيۡنَ(۹۰)وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖۤ اِذۡقَالُوۡا مَآ
اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنۡ شَىۡءٍ ط قُلۡ مَنۡ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ الَّذِىۡ جَآءَ بِهٖ مُوۡسٰى نُوۡرًا وَّهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجۡعَلُوۡنَهٗ قَرَاطِيۡسَ تُبۡدُوۡنَهَا وَتُخۡفُوۡنَ كَثِيۡرًا. وَعُلِّمۡتُمۡ مَّا لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمۡ
ط قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرۡهُمۡ فِىۡ خَوۡضِهِمۡ يَلۡعَبُوۡنَ(۹۱)وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىۡ بَيۡنَ
يَدَيۡهِ وَلِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا ط وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَهُمۡ عَلٰى
صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ(۹۲)وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ قَالَ اُوۡحِىَ اِلَىَّ وَلَمۡ يُوۡحَ
اِلَيۡهِ شَىۡءٌ وَّمَنۡ قَالَ سَاُنۡزِلُ مِثۡلَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ ط وَلَوۡتَرٰۤى اِذِالظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ
وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ بَاسِطُوۡۤا اَيۡدِيۡهِمۡ اَخۡرِجُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ط اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ
تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ غَيۡرَالۡحَقِّ وَكُنۡتُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهٖ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ(۹۳)وَلَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰى
كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكۡتُمۡ مَّاخَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ وَمَا نَرٰى مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ
الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ اَنَّهُمۡ فِيۡكُمۡ شُرَكٰٓؤُا ط لَقَدۡ تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ وَضَلَّ عَنۡكُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ
تَزۡعُمُوۡنَ(۹۴)اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰى ط يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ
مِنَ الۡحَىِّ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ(۹۵)فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ وَجَعَلَ الَّيۡلَ سَكَنًا وَّالشَّمۡسَ
وَالۡقَمَرَ حُسۡبَانًا ط ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ(۹۶)

اور بعضوں کو اُن کے آباؤ اجداد، اور اُن کی اولادوں اور اُن کے بھائیوں میں سے ہم نے چُن لیا اور ہم نے اُنہیں سیدھی راہ
دکھائی۔(87) یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جنہیں چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور اگر وہ شرک کرتے اُس
اللہ کے ساتھ تو اُن کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے۔(88)۔ یہ وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت
عطا کی۔ پھر اگر وہ کفر کریں اِس کے ساتھ تو یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے ایسی قوم لگا دی ہے جو اُس سے انکار نہیں
کرتی۔(89) یہی اللہ کے ہدایت یافتہ ہیں۔ پس تم اُن کی ہدایت پر چلو۔ کہو! میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ یہ
کلام دنیا بھر کے لوگوں کے ذکر کے لیے ہے(90) جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی شے نازل نہیں کی تو انہوں
نے اللہ کو نہ پہچانا جیسے پہچاننے کا حق ہے۔ تم کہو موسیٰ پر جو کتاب اتاری گئی کیا وہ بشر نہ تھے۔ وہ کتاب لوگوں کے لئے روشنی
اور ہدایت ہے جس کے صفحے صفحے تم نے پکڑے۔ انہیں دکھایا اور زیادہ تر چھپایا اور جس نے تمہیں وہ سکھایا جو تمہارے آباؤ
اجداد بھی نہیں جانتے تھے۔ کہو! اُس اللہ نے اتاری۔ پھر انہیں اپنی بک بک میں کھیلتا چھوڑ دو۔(91) اور ہمارے ہاتھوں
میں یہ بابرکت تصدیق کرنے والی کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے تاکہ تم اُم القریٰ اور اُس کے آس پاس کے لوگوں کو ڈراؤ
جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔(92) اور اُس
سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور کہے مجھ پر وحی آتی ہے۔ اور اُس پر وحی نہ آتی ہو اور جس نے کہا میں لاؤنگا
اُس طرح کا جو اللہ نے اتارا ہے۔ اور تو دیکھے گا جب ان ظالموں پر نزع کا وقت آئے گا اور فرشتے ہاتھ پھیلا کر کہہ رہے
ہوں گے اپنی جان نکالو۔ آج ذلت کا عذاب بھگتو جو سزا ہے اُس بات کی کہ تم اللہ پر ناحق جھوٹ باندھتے تھے۔ اور تم اُس
کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔(93) اور تم ہمارے پاس ایک ایک کر کے آئے جیسے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا
اور چھوڑ آئے اپنے پیچھے اپنے مال۔ اور ہمیں تمہارے ساتھ وہ سفارشی نظر نہیں آتے جن پر تمہیں بہت ناز تھا، جن کی
تمہارے ساتھ شراکت داری تھی۔ ٹوٹ گئیں سب رشتے داریاں۔ دھرے رہ گئے تمہارے دعوے۔(94)۔ اللہ ہی ہے
جو بے جان دانہ اور گُٹھلی اُگاتا ہے۔ مردہ سے زندہ نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ نکالتا ہے۔ یہ تمہارا اللہ ہے پھر تم
کہاں جاتے ہو۔(95) وہ رات کا سینہ چیر کر صبحیں کرنے والا۔ وہ جس نے رات آرام کے لیے بنائی۔ سورج اور چاند کو
حساب سے رکھا۔ یہ زبردست علم رکھنے والے کا اندازہ ہے۔(96)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (٩٧) وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ط قَدْ فَصَّلْنَا
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ(٩٨) وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ
اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًاوَّغَيْرَمُتَشَابِهٍ ط اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآاَثْمَرَوَيَنْعِهٖ ط اِنَّ فِىْ
ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(٩٩) وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ م
بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّايَصِفُوْنَ(١٠٠) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ
وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ط وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ(١٠١) ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ(١٠٢) لَا تُدْرِكُهُ
الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ(١٠٣) قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِىَ فَعَلَيْهَا ط وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ(١٠٤) وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ(١٠٥) اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِىَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ(١٠٦) وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ط وَمَاجَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيْظًا وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ(١٠٧) وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ
عَدْوًام بِغَيْرِ عِلْمٍ ط كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ(١٠٨)

وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ تمہیں اُن سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ بتائے۔ہم نے جاننے والی قوم کے لیے آیات کھول دی ہیں۔(97) اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک آدم سے پیدا کیا۔پھر کہیں استقرار ہے اور کہیں سپردگی ہے۔ہم نے کھول دی ہیں آیات اُس قوم کے لیے جو بڑی غور وفکر کرنے والی ہے۔(98) وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔پھر ہم نے اُس پانی سے ساری نباتات نکالیں۔پھر ہم نے سبز کونپلیں لگائیں جن سے ہم اناج کے سٹے نکالتے ہیں اور گابھے میں سے کھجور کے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگور اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور ایک دوسرے سے الگ الگ۔اِس کا پھل دیکھو، جب لگتا ہے اور اِس کا پکنا۔ان میں ماننے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(99) اور وہ جسے اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔کیا اُس نے انہیں تخلیق کیا ہے۔اور وہ سمجھے بغیر اُس کے بیٹے اور بیٹیاں بناتے ہیں۔اُس کی ذات پاک اور اعلیٰ ہے اِن چیزوں سے جو وہ بتاتے ہیں۔(100) وہ بغیر نمونہ کے آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے۔اس کا کیسے کوئی بیٹا ہو جب کہ اُس کی کوئی صاحبہ نہیں۔اور اُس نے ہر شئے پیدا کی اور وہ ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔(101) اللہ تمہارا رب ہے۔اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اس نے ہر شے پیدا کی۔پھر اُس کی عبادت کرو۔اور وہ ہر شے کا وکیل ہے۔(102)۔بصارتیں اُس کا ادراک نہیں کر سکتیں۔اور وہ بصارتوں کا ادراک کر سکتا ہے۔اور وہ راز جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔(103) تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں آچکیں جس نے دیکھ لیا تو اپنی ذات کے لیے اور جس نے نہ دیکھا، اندھا ہی رہا تو اُس کا نقصان اُسے ہی ہوگا۔اور میں تمہارا محافظ نہیں ہوں۔(104) اور یوں ہی ہم آیات لاتے ہیں تا کہ وہ کہیں کہ تم نے تعلیم حاصل کی ہے جس کا اظہار ہم جاننے والی قوم پر کر رہے ہیں۔(105) اُس کی پیروی کرو جو تمہارے رب نے تم پر وحی کی ہے۔اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں کو چھوڑ دو۔(106) اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔اور نہ ہم نے تمہیں ان پر محافظ بنایا ہے اور نہ تم اُن کے وکیل ہو۔(107) اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں تم اُن کو گالی نہ دو تا کہ وہ عداوت و نادانی میں (تمہارے معبود) اللہ کو گالی نہ دیں۔اسی طرح ہم نے ہر قوم کی نظر میں اُس کے اپنے اعمال سب سے خوبصورت بنا دیئے ہیں۔پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹیں گے تو اُن کا رب انہیں اُن کے اعمال دکھا کر جتلائے گا۔(108)